© rasailojaraid.com

میں لائق مرتب کے قلم سے جو پیش لفظ ہے وہ زبان و بیان اور فکر و خیال کے لحاظ سے بہت پر جوش اور لائق مطالعہ ہے۔ مقالات بھی روشناس اہلِ قلم کے لکھے ہوئے ہیں جو پُر از معلومات اور مفید ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اربابِ ذوق اس مجموعہ کو خرید کر نوجوان طلبا کے اسلامی جوش کی عملاً داد دینگے۔ اور اس کے مطالعہ سے محظوظ ہونگے۔"

سرمایۂ خار از سوتی برہم سروپ صاحب خارؔ میرٹھی، تقطیع خورد ضخامت ۱۴۴ صفحات۔ طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر قیمت درج نہیں پتہ:۔ سوتی برہم سروپ صاحب خارؔ میونسپل کمشنر کوچہ سوتیاں شہر میرٹھ۔

خارؔ صاحب اردو زبان کے قومی شاعر ہیں، ان کی تمام غزلوں اور نظموں میں آزادی کے جذبات کا طوفان موجزن ہوتا ہے۔ اندازِ بیان وہی پرانا ہے یعنی وہی زندان و بیابان، صیاد و گلچیں، برق و آشیاں، بلبل و گل، بیمار و دمِ عیسیٰ، جنون و صحرا، اور طوق و سلاسل کے تذکرے ہیں لیکن ان سے مراد یکسر ان خیالی نہیں بلکہ حقائقِ واقعی ہوتے ہیں۔ گویا خارؔ صاحب نے جامِ کہنہ میں شرابِ نو پیش کی ہے۔ زبان سادہ اور صاف ہی خیالات میں صفائی اور پاکیزگی ہے۔ اظہارِ حقیقت کی واقعیت کے ساتھ شاعرانہ اندازِ بیان نے اشعار کی تاثیر کو دوبالا کر دیا ہے۔ زیرِ تبصرہ مجموعہ میں ان کا بست سالہ کلام ہے جس میں غزلیں اور نظمیں اور کچھ قطعات شامل ہیں۔ شروع میں پنڈت پیارے لال شرما کے قلم سے ایک مختصر مقدمہ ہے۔

کلمۂ طیبہ از مولوی حافظ قاری محمد طاہر صاحب قاسمی تقطیع متوسط ضخامت ۱۹ صفحے۔ طباعت اور کتابت صاف اور اجلی، قیمت ۳ ؍ پتہ:۔ انجمن اسلامی تمدن و تاریخ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ۔

یہ رسالہ بلکہ رسالچہ انجمن اسلامی تاریخ و تمدن کی مطبوعات کے سلسلہ کا ساتواں نمبر ہے اسمیں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کلمہ طیبہ کا حاصل کیا ہے؟ اسکا مفہوم دل میں کیونکر راسخ ہوتا ہے خیر و شر سے مرکب صورتیں ایمان کے نشو و ارتقا میں کیونکر اثر انداز ہوتی ہیں۔ نیز یہ کہ حوادث زمانہ کے وقت قدرت نے ہم کو اس " ایمانی کاشت کو صحیح و سلامت رکھنے کی کیا کیا صورتیں تلقین فرمائی ہیں؟ مولوی محمد مجاہد اللہ صاحب انصاری نے پیش لفظ میں یہ بجا لکھا ہے کہ " اس رسالہ کا مقصد سمجھانا ہے جمانا نہیں "۔

© rasailojaraid.com